وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

پارۂ عَمَّ

مکتب کے بچوں کے لیے

ناشر

نورانی مکاتب

www.nooranimakatib.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سیدنا محمد خاتم النبیین وعلی اٰلہ و أصحابہ أجمعین ، أمابعد!

دینِ اسلام کو اصلی شکل میں باقی رکھنے کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے اسی میں سے نہایت اہم مکاتب کا سلسلہ ہے، مکاتب کے قیام کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ ہے کہ ہر مسلمان قرآنِ پاک صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھ لیوے۔

چند ضروری باتیں

(۱) قرآنِ مجید ناظرہ پڑھنے اور سیکھنے کے لیے ابتدائی تختی، حروف کی پہچان اور بنیادی قواعد کے بعد عموماً مکاتب میں قرآنِ کریم کی تعلیم کی ابتدا ''پارۂ عم'' سے کی جاتی ہے، اس اعتبار سے ''پارۂ عم'' کی بڑی اہمیت ہے؛ اس لیے پارۂ عم کو صحیح ترتیب سے پڑھانے کا اہتمام کیا جائے گا تو پورے قرآن کا ناظرہ پڑھنا آسان ہوجائے گا۔

(۲) ابتدائی قاعدے کے بعد اگر بچوں کو شروع ہی سے پوری آیت پڑھنے کا پابند بنایا جائے گا تو ان کو بڑا بوجھ لگے گا؛ اس لیے بچوں کی آسانی کے لیے ضروری ہے کہ ہر آیت کے الگ الگ الفاظ اور جملے قواعد کے مطابق مستقل حل کرائے جائیں، پھر نمبر کے اعتبار سے ایک کے بعد ایک جملے کو ملوایا جائے؛ تاکہ وہ پوری آیت آسانی کے ساتھ ایک سانس میں پڑھنا سیکھ لیویں، اس طرح کی محنت اگر صرف پارۂ عم میں کر لی جائے گی تو اس کے بعد ان شاء اللہ! قرآنِ کریم کی کسی بھی آیت کو آسانی سے حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجائے گی؛ لہذا ضرورت تھی پارۂ عم کا ایک ایسا نسخہ تیار کیا جائے جس میں ان چیزوں کی رعایت کی گئی ہو؛ چنانچہ ''نورانی مکاتب'' پہلے کی طرح اپنے معیار کے مطابق پارۂ عمّ امت کے نونہالوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

اس نسخے میں کیے گئے کام

(۱) اس نسخے کو قرآن کی ترتیب پر تیار کیا گیا ہے؛ یعنی سورۂ نبا سے سورۂ ناس تک۔

(۲) الفاظ کی سائز بڑی رکھی گئی ہے، ہر حرف کی حرکت اسی کے اوپر صاف لکھی گئی ہے اور الفاظ

کے درمیان میں فاصلہ بھی مناسب رکھا گیا ہے؛ تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو۔

(۳) چھوٹے چھوٹے بچوں کی سانس کو سامنے رکھتے ہوئے لمبی آیتوں میں، درمیان میں صحیح جگہ وقف (یعنی آیت کرنے) کی نشانی ہے، اور اعادہ (یعنی پیچھے سے لوٹانے) یا آگے سے پڑھنے کی نشانی سے بھی لگا دی ہے؛ تاکہ پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے آسانی ہو جائے۔

(۴) ہر آیت میں الفاظ یا جملوں کے نیچے لکیر اور نمبر لگائے گئے ہیں؛ تاکہ الفاظ یا جملوں کو حل کرنا آسان ہو جائے۔

(۵) استاذ الفاظ یا جملوں کو حل کرواتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام جملوں کو اس کے آخری حرف کی حرکات کے ساتھ، قاعدے کے مطابق پڑھاتے جائیں، آیت کے اخیر میں یا جس لفظ پر رُکنا ہو اس کے آخر حرف کو ساکن پڑھوائیں؛ تاکہ سانس بناتے وقت تکلیف نہ ہو۔

(۶) کئی جگہ پر دو یا تین الفاظ یا پوری آیت کے نیچے ایک ہی نمبر لگایا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر پہلے جملے یا لفظ کے بعد، دوسرے جملے یا لفظ کی ابتدا میں، جزم یا تشدید آ رہی ہو تو ان کو ملا کر پڑھنے کی عادت ڈالی جائے؛ تاکہ جملے کو توڑ کر مثلاً: (وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ) کو (وَاَخْرَجَتِ الْ+ اَرْضُ) اور (لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ) کو (لَمْ يَكُنِ الَّ+ذِيْنَ) بچے نہ پڑھیں۔

(۷) شروع میں پارۂ عم پڑھانے کی ترتیب لکھ دی گئی ہے۔

(۸) بچوں کی دل چسپی کے لیے نئے فونٹ اور رنگین طباعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

استاذ صاحب سے گزارش ہے کہ چند دن کسی ماہر کے پاس رہ کر حل کر لیں تو زیادہ مفید ہوگا، حصولِ علم میں شرم نہ ہو، ہم مہد سے لحد تک طالبِ علم بن کر رہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر سب کے لیے فائدہ مند بنائے اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو قرآنِ پاک کی خدمت کے لیے عافیت کے ساتھ قبول فرمائے، جن لوگوں نے اس کام میں جس لائن سے بھی حصہ لیا ہے اور تعاون کیا ہے ان سب کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ فقط والسلام

بندہ: (مفتی) محمود حافظ جی بارڈولی
استاذِ تفسیر وحدیث: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل سملک، گجرات
وخادمِ حدیث شریف: جامعہ دار الاحسان بارڈولی، سورت، گجرات

پارۂ عم پڑھانے کا طریقہ

از: مجدّدِ مکاتب، حضرت مولانا اسماعیل لولات صاحب کاپودروی دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد:

قال رسول ﷺ خیرُکُم مَن تعَلَّمَ القرآنَ وَعَلَّمَہٗ.

امورِ مکاتب میں سے اہم امر یہ ہے کہ مکتب میں آنے والے ہر بچے میں صحت کے ساتھ ناظرہ قرآن خوانی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے، اس کے لیے مکاتب میں ابتدائی قرآنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے اور اس کے بعد پارۂ عم پڑھایا جاتا ہے۔

قیامِ مکاتب کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ ہے کہ ہر بچہ قرآن پاک مع صحت پڑھ سکے اس کے لیے بطورِ مقدمہ تین امور بہت ضروری ہیں:

(۱) حروفِ تہجی کی اچھی طرح پہچان۔

(۲) ہر بچہ حروف کے اعراب وعلامات کے مطابق الفاظ بنا سکے اور بغیر سوچے پڑھ سکے اتنی صلاحیت۔

(۳) تجوید کے ساتھ ناظرہ پڑھنے کے لیے قواعد کی سمجھ اور اس کا استحضار اور استعمال اور انطباق؛ اس لیے صرف رٹانا کافی نہیں۔

ان تینوں امور کے بعد ضرورت ہے کہ قرآنِ پاک شروع کرنے سے پہلے ان تینوں بنیادی امور کے اجرا کے ساتھ قرآنی کلمات کو ملا کر پڑھنے کے ذریعہ قرآنِ پاک کی آیات حل کرنے کا طریقہ سکھایا جائے، نیز لہجہ اور روانی پر محنت ہو اس کے لیے پارۂ عم پڑھایا جاتا ہے؛ گویا پارۂ عم پڑھانے والے استاذ محترم کو تین کام کرنے ہیں:

(۱) آیات حل کرنے کا طریقہ سکھانا (۲) قواعد کا اجرا۔

نوٹ: اگر پہلے قواعد بتائے نہ گئے ہوں تو اب کم از کم ہر مہینے ایک قاعدہ سمجھاویں اور یاد کرائیں۔

(۳) تجوید کے ساتھ لہجہ اور روانی پر محنت۔

پارۂ عم کہاں سے شروع ہو؟

پارۂ عم سورۂ ناس سے شروع کرانے کے بجائے سورۂ لم یکن (سورۂ بینہ)؛ یعنی آخری ربع سے شروع کیا جائے؛ کیوں کہ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الناس وغیرہ شروع کی سورتیں بہت سے طلبہ کو مدرسے کے ماحول میں پہلے سے زبانی ہوتی ہیں؛ اس لیے وہ اپنا زبانی یاد کیا ہوا پڑھتے رہتے ہیں، آیتوں کے حل کرنے کی طرف توجہ نہیں ہوتی اور بہت سے مدرس کی توجہ اس طرف جاتی بھی نہیں ہے اور بہت سے مدرس پہچان بھی نہیں سکتے ہیں کہ بچے میں آیت حل

کرنے کی استعداد پیدا ہو رہی ہے یا نہیں؛ اس لیے استاذ صاحب ان باتوں پر خاص دھیان دیویں۔

(۱) پہلے سورۂ فاتحہ پڑھائی جائے (۲) پھر سورۂ بینہ سے شروع کیا جائے سورۃ الناس تک (۳) آخر میں سورۃ النبا سے سورۃ القدر تک۔

ایک اہم مشورہ

پارۂ عم کی طبع سیدھی سورتوں والی ترتیب سے بہتر ہے؛ یعنی سورۂ عم یتساءلون سے سورۂ ناس تک، پھر استاذ صاحب پڑھنے والوں کو سمجھائیں کہ: ہم نماز میں زیادہ تر انھیں سورتوں کو پڑھتے ہیں اور یہ چھوٹی سورتیں ہیں اس لیے ان کو پہلے حل کرنا سیکھ لیتے ہیں، پھر دوسری بڑی سورتیں پڑھیں گے۔

اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ علامہ نوویؒ نے آداب القرآن میں لکھا ہے آخر (سورتوں) کی طرف سے شروع کرانا بہتر ہے چوں کہ نماز میں عموماً آخر کی سورتیں ہی پڑھی جاتی ہیں اور ہر سورت کے ختم پر بچوں کو خوشی ہوگی اور ان کا دل بڑھے گا جس سے شوق میں ترقی ہوگی۔ اور امام نوویؒ نے آداب القرآن میں یہ بھی لکھا ہے کہ علما کے نزدیک مختار یہ ہے کہ تلاوت میں قرآن کی ترتیب کا لحاظ رکھا جائے یعنی پہلے سورۂ بقرہ بعدہ آل عمران اسی طرح نماز میں بھی یعنی پہلے بینہ پھر زلزال الخ۔

بندے نے جو ترتیب لکھی ہے ''یعنی سورۂ بینہ سے ناس تک'' اس میں امام نوویؒ کی دونوں باتوں کی رعایت ہے اور بچوں کی نفسیات کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے کہ ہر سورت کے ختم پر خوشی ہو اور شوق اور جذبہ بھی بڑھے۔

حلِ آیات کا طریقہ

حلِ آیت کی دو ترتیب ہیں: (۱) ترتیبِ تلافی (۲) ترتیبِ اتصالی۔

ترتیبِ تلافی کا تعارف

حلِ آیت کی پہلی ترتیب کا نام ''ترتیبِ تلافی'' ہے، اگر بچے میں بیان کی سمجھ ہے؛ لیکن کمزور ہے تو اِس ترتیب میں اس کی تلافی کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اگر کمزوری اب بھی دور کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بچہ کمزوری میں ترقی کرتا جائے گا اور استاذ کمزوری میں پختگی کا ذریعہ ہوگا۔

ترتیبِ تلافی کے امور:

(۱) حروف کی پہچان اگر ضرورت ہو (۲) اعراب وعلامات کا اجرا (۳) حلِ کلمات اور مشقِ کلمات (۴) قواعد کا اجرا (۵) وقف واعادہ کا طریقہ (۶) روانی کی مشق۔

امور کی تفصیل: سبق پڑھانے کے لیے بورڈ کا استعمال کیا جائے، مثلاً: دو لکیریں بورڈ پر بغیر اعراب و علامات کے لکھی جائے:

لم یکن الذین کفروا من اھل الکتاب والمشرکین منفکین حتی تأتیھم البینۃ۔ رسول من اللہ یتلوا صحفا مطھرۃ۔ فیھا کتب قیمۃ

پہلے بچوں کے پاس حروف کی پہچان کرائی جائے اور اس میں کمزور بچوں کو زیادہ استعمال کیا جائے، حروف کی پہچان کے بعد ایک دو لفظ پر حرکات لگائیں، مثلاً: لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا، پھر ان حرکات کے متعلق سوال کریں کہ:

یہ کون کونسی حرکت ہے؟ لام پر کیا ہے؟ میم پر کیا ہے؟

اب بچوں سے کہیں کہ: اتنا کون پڑھے گا؟ مختلف بچوں کے پاس پڑھائیں، پھر (من اھل الکتاب) پر حرکات لگا کر ماقبل کی طرح حل کرائیں: مِنۡ اَھۡلِ الۡکِتَابِ، پھر "والمشرکین منفکین" پر اعراب لگا کر حل کرائیں: وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ، اسی طرح "حتی تأتیھم البینۃ" کو حل کرائیں اور جو بھی کلمہ حل کراتے جائیں اس کے نیچے نمبر لگاتے جائیں، مثلاً:

لَمۡ	یَکُنِ الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	مِنۡ
١	٢	٣	٤
اَھۡلِ الۡکِتَابِ	وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ	مُنۡفَکِّیۡنَ	حَتّٰی
٥	٦	٧	٨
تَأۡتِیَھُمُ الۡبَیِّنَۃُ	رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ	یَتۡلُوۡا	صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً
٩	١٠	١١	١٢
۞	فِیۡھَا	کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ	۞
۞	١٣	١٤	۞

بہر حال! حروف کی شناخت اور اعراب و علامات کے اجرا اور اعراب و علامات کے مطابق کلمات پڑھانے کے بعد سبق کے کلمات کے متعلق الگ الگ بچوں سے سوالات کریں، سبق کے کلمات کی خوب مشق کرائیں۔

کسی بچے سے سوال کریں کہ: تم پانچواں کلمہ پڑھو! کسی سے کہیں: تم دوسرا پڑھو! سعید! تم دوسرا اور تیسرا ملا کر پڑھو! خالد! تم پانچواں اور چھٹا ملا کر پڑھو! اس طرح سوالات کے ذریعہ کلمات کی مشق کرانے کے بعد اب حلِ آیت کا چوتھا کام: "قواعد کا اجرا" کرائیں، اب تک حلِ آیت کے چھ امور میں سے تین کام ایک ساتھ ہو رہے تھے: (١) حروف کی پہچان (٢) اعراب و علامات کا اجرا (٣) حلِ کلمات اور مشقِ کلمات، آگے میں دوسرا کام اعراب و علامات کے اجرا سے متعلق دو چار لکیریں تحریر کرنے کے بعد چوتھے کام کا تذکرہ کروں گا۔

دوسرا کام: اعراب وعلامات کا اجرا:

کلمات کے اعراب وعلامات کے متعلق کمزور بچوں سے خاص سوالات کریں، مثلا: سوال کریں:

''لَمۡ'' کے میم پر کیا ہے؟ میم کیسا ہے؟ اس کو کس طرح پڑھیں گے؟

اسی طرح دوسرے کلمات کے اعراب وعلامات کے متعلق سوالات کریں، خاص کر کے تشدید و جزم اور حرکاتِ مدہ کے متعلق سوالات کریں۔

تیسرا کام: حلِ کلمات اور مشقِ کلمات:

یادرہے کہ دوسرا کام اور تیسرے کام کا پہلا جز؛ یعنی حلِ کلمات ساتھ میں کریں گے۔

چوتھا کام: قواعد کا اجرا:

مذکورہ چودہ کلمات میں قواعد کا اجرا کریں، مثلا: کفروا میں واؤ کیسا ہے؟ اس میں کونسا قاعدہ ہے؟ من اھل الکتاب میں نون ساکن میں کونسا قاعدہ ہوگا؟ اظہار کس کو کہتے ہیں؟ حروفِ حلقی کتنے ہیں؟

پانچواں کام: وقف واعادہ کا طریقہ اور روانی کی مشق:

مناسب مقام پر وقف کا اور اعادہ کا نشان لگوائیں، مثلا: یہاں پانچ کلمات پر آیت کرانا ہے؛ اس لیے ''وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ'' پر آیت کا اس طرح ۞ کا نشان لگایا ہے اور وہیں سے اعادہ کرانا ہے؛ اس لیے وہاں اس طرح کا نشان ہے / وَالۡمُشۡرِکِیۡن.

بہر حال! یہ (۞) وقف کا نشان ہے اور یہ (/) اعادہ کا نشان ہے۔

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتَابِ / وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ ۞ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَأۡتِیَهُمُ الۡبَیِّنَةُ ۞ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۞ فِیۡهَا کُتُبٌ قَیِّمَةٌ ۞

بچوں کو سمجھائیں کہ آیت کے بیچ میں وقف کرنا ہو تو وقف اور اعادہ کا طریقہ کیا ہے۔

روانی کی محنت:

بچوں سے کہیں کہ: پورا سبق صرف چار سانس میں سنانا ہے، بیچ میں اٹک نہیں آنی چاہیے، پہلے پہلی آیت: لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتَابِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ ۞ کے تین کلمات دو تین مرتبہ پڑھو، پھر اس کے ساتھ چوتھا کلمہ ملا کر پڑھو، پھر پانچواں ملالو اور کوشش کرو کہ پانچوں کلمے ایک سانس میں پڑھ سکو، اس طرح چاروں آیات میں روانی کی مشق کرائیں۔

یادرہے یہ تکرار روانی لانے کے لیے ہے، محض آیات رٹانا نہیں ہے۔

اسی طرح یومیہ دو تین لکیر سبق پڑھائیں، جب ایک سورت مکمل ہوجائے تو ایک دن بورڈ کا استعمال ترک کردیں اور بچوں کو حلقوں میں بٹھائیں اور ایک بچہ پڑھے، باقی سنیں، آپ ان حلقوں کی نگرانی کریں اور ہر بچے

کو سننے سنانے میں مشغول کریں، اس اجتماعی عمل میں مشغول کرنے اور اجتماعی کام سے کامل فائدہ حاصل کرنے کے لیے ہم بچوں کو چار کام بتاتے ہیں:

(۱) قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہیں اور غور سے سنیں۔ (۲) اندر دیکھیں اور داہنے ہاتھ کی کلمۂ شہادت کی انگلی رکھیں۔

(۳) پڑھنے والے کے ساتھ خود بھی ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ پڑھتے جائیں۔

(۴) یہ نیت کریں کہ قرآن نہ غلط پڑھیں گے اور نہ غلط سنیں گے، جہاں کسی سے غلطی ہو اصلاح کریں گے۔

اگر کسی بچے سے غلطی ہو جائے اور بچے غلطی نہ نکالیں تو تمام سے کہیں کہ: تمھارے ساتھی سے غلطی ہوئی اور تم نے اصلاح نہیں کی، اسی طرح کسی بچے کو غافل پائیں تو مثبت انداز سے اجتماعی کام میں مشغول کریں، مثلاً کہیں: زید! پانچ کاموں میں سے تمھارا کونسا کام چھوٹ رہا ہے؟ وہ اندر نہیں دیکھ رہا ہو، تو بتائیں کہ: تمھارے سب کام چھوٹ رہے ہیں، کتنی نیکیاں چھوٹ گئیں، تمھارے دوستوں کی نیکیاں زیادہ ہو گئیں، ہر وقت ڈانٹ سے کام نہ لیں اور نہ غلط جملے استعمال کریں۔

کچھ دیر بچوں کو حلقوں میں استعمال کرنے کے بعد اجتماعی طور پر سبق سنیں، جس طرح سبق اجتماعی ہوتا ہے اس طرح سننا بھی اجتماعی ہوگا (ایک پڑھے، بقیہ سنیں اور کسی بچے سے غلطی ہو جائے تو دیگر بچے ہی اصلاح کریں۔

نوٹ: بعض مدرسین بہت جلد فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ایک سانس میں بچہ پوری آیت نہیں پڑھ سکتا، یہ غلط ہے، بچوں کو ترغیب دیں کہ آپ پوری آیت پڑھ سکتے ہو، کوشش کرو، اگر آپ نے بچے کو جہاں چاہے وہاں وقف کرنے دیا تو غلط وقف اور غلط اعادہ کی عادت پڑ جائے گی۔

نیز آیت حل کراتے وقت کمزور بچوں کا خاص خیال کریں، جزم والے حرف، نیز مشدد حرف کو کس طرح پڑھا جاتا ہے سمجھائیں، اس طرح حروفِ قمری اور شمسی میں اکثر غلطی ہوتی ہے؛ لہذا اس کے پڑھنے کا آسان طریقہ بتا دیں کہ الف اور لام جہاں آئے وہاں الف تو کبھی نہیں پڑھا جاتا اور لام پر جزم ہو تو پڑھیں گے؛ ورنہ نہیں؛ بلکہ الف اور لام کے بعد والے حرف سے ملا کر پڑھا جائے گا، جیسے: وَالشَّمۡسِ.

ربع کے بعد سبق پڑھانے کا طریقہ

حلِ آیت کی دوسری ترتیب (ترتیبِ اتصالی)

ترتیبِ اتصالی کے امور:

(۱) حلِ کلمات اور مشقِ کلمات (۲) قواعد کا اجرا (۳) وقف و اعادہ کا طریقہ (۴) روانی کی مشق۔

حلِ آیت کی اس ترتیب میں حروف کی شناخت اور اعراب وعلامات کا اجرا اور کلمات حل کرنے میں بچوں کی مدد کی اب ضرورت ان شاء اللہ! نہیں رہے گی؛ اس لیے بچوں کے پاس صرف سبق کے کلمات پڑھانا ہے اور مزید مشق مطلوب ہوتی ہے۔

بہر حال! اس ترتیب میں اعراب وعلامات کا اجرا نہیں ہے؛ چوں کہ یہ قرآنی قاعدہ کا کام تھا، پارۂ عم میں بطورِ آموختہ ایک ربع تک کرایا گیا، نیز اس ترتیب میں بورڈ کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

حلِ آیت کی دوسری ترتیب میں حلِ الفاظ کا طریقہ:

سبق سے پہلے دس منٹ سبق کے کلمات حل کرنے میں بچوں کو مشغول کریں، استاذ یہ دیکھیں کہ ہر بچہ حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے یا نہیں؟ اس کے بعد سوالات کے ذریعہ سبق کے الفاظ وکلمات مختلف بچوں کے پاس پڑھائیں، مثلاً! سوال کریں: زید! تم پہلا لفظ پڑھو، خالد! تم دوسرا پڑھو، اس طرح تمام الفاظ مختلف بچوں سے سوال کے ذریعہ حل کرائیں اور سوال کرنے میں کمزور بچوں کا انتخاب کریں۔

قواعد کا اجرا:

سبق کی آیات میں موجود قواعد کا اجرا کرایا جائے:

مثلاً ''عَمَّ '' میں کونسا قاعدہ ہوگا؟ ''يَتَسَآءَلُوْنَ'' میں کونسا مد ہوگا؟ وغیرہ۔

وقف واعادہ کا طریقہ اور روانی کی مشق:

آگے حلِ آیت میں مذکور ترتیب کے مطابق محنت جاری رکھیں۔

نوٹ: حلِ آیت کی دوسری ترتیب میں سبق سورۂ نباء سے شروع کریں سورۂ قدر تک، میں نے یہاں سورۂ نباء بطورِ مثال پیش کی ہے۔

اگر بچہ سبق کے کلمات خود حل کر سکتا ہے، بیان کی سمجھ ہے، صرف مشق کی تھوڑی سی کمی ہے تو پہلی ترتیب: یعنی ترتیبِ تلافی سے محنت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ دوسری ترتیب: اتصالی سے پارۂ عم پڑھانا شروع کریں۔

جس طریقے اور ترتیب سے ترتیبِ تلافی میں کام کیا ہے اسی طریقے وترتیب سے اتصالی میں بھی کام کرنا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ تلافی میں بورڈ کا استعمال ہوتا ہے اور اتصالی میں بورڈ کا استعمال نہیں ہوتا، نیز اتصالی میں تلافی کے پہلے دو کام نہیں کرنے ہیں۔

از: حضرت مولانا اسماعیل لولات صاحب کاپودروی دامت برکاتہم العالیہ

استاذِ حدیث وفقہ: جامعہ قاسمیہ کھروڈ، گجرات

ورکنِ شوریٰ: نورانی مکاتب

اٰيَاتُهَا ۷ | سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ الْمَكِّيَّةُ | رُكُوْعَاتُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ

يَوْمِ الدِّيْنِ ④ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ع

اٰيَاتُهَا ٤٠ | (٧٨) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (٨٠) | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِىْ هُمْ
فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ ع

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ صلے

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۞۳۷ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
۵ ۶ ۷ ۱ ۲ ۳

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۞۳۸
۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۞۳۹ اِنَّآ
۱ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۱

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ۞۴۰ ع
۵ ۶ ۷ ۸

ع ۲

اٰیَاتُهَا ۴۶	(۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱)	رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۞۱ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۞۲ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۞۳
۱ ۲ ۱ ۲ ۱ ۲

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۞۴ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۞۵ يَوْمَ تَرْجُفُ
۱ ۲ ۱ ۲ ۱ ۲

الرَّاجِفَةُ ۞۶ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۞۷ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۞۸
۱ ۱

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلۡ اَتٰٮكَ

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ

تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰٮهُ الۡاٰيَةَ

الۡكُبۡرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿۲۶﴾ ع ۲۶ ۲

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰٮهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمۡكَهَا

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ
اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

اٰيَاتُهَا ٤٢ | (٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
١ ٢ ١ ٢ ١ ٢ ٣

يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾
٤ ١ ٢ ٣ ١ ٢

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ
١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ٤ ١ ٢

جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ
٣ ٤ ١ ٢ ١ ٢ ٣ ١

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾
٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾
١ ١ ٢ ١ ٢

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾
١ ٢ ١ ٢ ٣ ٤

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾
١ ١ ٢ ١ ٢

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ

مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ

صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع

ع ١ ٤٢ ٥

اٰيَاتُهَا ٢٩ | (٨١) سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ (٧) | رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۝١ وَإِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۝٢ وَإِذَا
١ ٢ ١ ١

الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۝٣ وَإِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۝٤ وَإِذَا الۡوُحُوۡشُ
٢ ١ ٢ ١

حُشِرَتۡ ۝٥ وَإِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۝٦ وَإِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۝٧
٢ ١ ٢ ١ ٢

وَإِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۝٨ بِأَيِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۝٩ وَإِذَا الصُّحُفُ
١ ٢ ١ ٢ ٣ ١

نُشِرَتۡ ۝١٠ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۝١١ وَإِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۝١٢
٢ ١ ٢ ١ ٢

وَإِذَا الۡجَنَّةُ أُزۡلِفَتۡ ۝١٣ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ أَحۡضَرَتۡ ۝١٤
١ ٢ ١ ٢

فَلَآ أُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۝١٥ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيۡلِ إِذَا
١ ٢ ١ ١ ٢

عَسۡعَسَ ۝١٧ وَالصُّبۡحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ
٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣

كَرِيۡمٍ ۝١٩ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ
٤ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ١

ثَمَّ اَمِيۡنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۝٢٢ وَلَقَدۡ رَاٰهُ
٢ ٣ ١ ٢ ١ ٢

بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ
٣ ١ ٢ ٣ ١

بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۝٢٥ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ۝٢٦ اِنۡ هُوَ اِلَّا
٢ ٣ ١ ٢ ١ ٢ ٣

ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝٢٧ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ۝٢٨
٤ ١ ٢ ٣ ٤

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٢٩ ع
١ ٢ ٣ ٤

اٰيَاتُهَا ١٩	(٨٢) سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (٨٢)	رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۝١ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۝٢ وَاِذَا الۡبِحَارُ
١ ١ ١

فُجِّرَتۡ ۝٣ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۝٤ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ۝٥
٢ ١ ٢ ١ ٢ ٣

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ خَلَقَكَ
١ ٢ ٣ ١ ٢

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا
٣ ۴ ١ ٢ ٣ ۴ ١

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا
٢ ٣ ۴ ١ ٢ ٣ ١

كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣
٢ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣

وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١۵ وَمَا
١ ٢ ٣ ١ ٢ ١

هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ
٢ ٣ ۴ ١ ٢ ٣ ۴ ١

مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ
٢ ٣ ۴ ۵ ١ ٢ ٣

شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩ ع ع ١٩
۴ ١ ٢

اٰيَاتُهَا ۳٦ | (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸٦) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

كَلَّآ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمۡ

لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۷﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدۡرٰكَ مَا

عِلِّيُّوۡنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ

لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ تَعۡرِفُ فِىۡ

وُجُوۡهِهِمۡ نَضۡرَةَ النَّعِيۡمِ ﴿۲۴﴾ يُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِيۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿۲۵﴾

خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكَ فَلۡيَتَنَافَسِ الۡمُتَنٰفِسُوۡنَ ﴿۲۶﴾

وَمِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِيۡمٍ ﴿۲۷﴾ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۲۸﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا كَانُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۲۹﴾

وَاِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ يَتَغَامَزُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى

اَهۡلِهِمُ انۡقَلَبُوۡا فَكِهِيۡنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوۡهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
٣ ٤ ١ ٢ ٣ ٤ ٥

لَضَآلُّوۡنَ ﴿٣٢﴾ وَمَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿٣٣﴾ فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ
٦ ١ ٢ ٣ ١

اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾
٢ ٣ ٤ ١ ٢

هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٣٦﴾ ع ١ ٣٦ ٨
١ ٢ ٣ ٤

ايَاتُهَا ٢٥	(٨٤) سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٣)	رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿١﴾ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿٢﴾ وَاِذَا
١ ١ ٢ ٣ ١

الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿٣﴾ وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ﴿٤﴾ وَاَذِنَتۡ
٢ ١ ٢ ٣ ١

لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
٢ ٣ ١ ٢ ٣ ٤ ٥

كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ﴿٧﴾
٦ ٧ ١ ٢ ٣ ٤ ٥

فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ۙ﴿۸﴾ وَّيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ

مَسۡرُوۡرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوۡفَ

يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصۡلٰى سَعِيۡرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ

مَسۡرُوۡرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ

بِهٖ بَصِيۡرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمۡ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ؕ السجدة ﴿۲۱﴾ السجدة ١٣

بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ۖ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ۖ﴿۲۳﴾

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ ع ٢٥ ٩

اٰيَاتُهَا ٢٢ | (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ⁽¹¹⁾

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ⁽¹²⁾ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ⁽¹³⁾

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⁽¹⁴⁾ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ⁽¹⁵⁾ فَعَّالٌ لِّمَا

یُرِیْدُ ⁽¹⁶⁾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ⁽¹⁷⁾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ⁽¹⁸⁾

بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ⁽¹⁹⁾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

مُّحِیْطٌ ⁽²⁰⁾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ⁽²¹⁾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ⁽²²⁾ ع

ایاتُها ١٧ | (٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦) | رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ⁽¹⁾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ⁽²⁾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ⁽³⁾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ⁽⁴⁾

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ

لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ

الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع

ع-١٧

اٰيَاتُهَا ١٩	(٨٧) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (٨)	رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥

٣ ١ ٢ ١ ٢ ٣

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

١ ٢ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣

يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ

٤ ١ ٢ ١ ٢ ١

مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢

٢ ١ ١ ٢

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ

١ ٢ ٣ ٤ ١ ٢ ٣ ٤ ١

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ

٢ ٣ ١ ٢ ١ ٢

اَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩ ع ١٩ ١٢

٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣

اٰيَاتُهَا ٢٦	(٨٨) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨)	رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ

١ ٢ ٣ ١ ٢ ١

نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِىْ جَنَّةٍ

عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ

مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ

كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى

الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ع

ع ٢٦ النّصف

اٰيَاتُهَا ٣٠ | (٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ﴿١٥﴾

وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ

اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا ۖ بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ

عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿١٨﴾ وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِاۡىۡٓءَ

يَوۡمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

الذِّكۡرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ﴿٢٤﴾ فَيَوۡمَئِذٍ

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوۡثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارۡجِعِىۡۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾ ع ۱۴

اٰيَاتُهَا ٢٠	(٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥)	رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا
وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ
عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ
رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ
مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ع ١٥

اٰيَاتُهَا ١٥	(٩١) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦)	رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا
جَلَّاهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٥﴾
وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا
وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿١٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ فَدَمْدَمَ

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿١٥﴾ ع ١٥/١٦ ١

٢ ٣ ٤ ٥ ١ ٢

اٰيَاتُهَا ٢١ — (٩٢) سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ (٩) — رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢

وَالۡاُنۡثٰٓى ﴿٣﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾

٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ٤

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ

١ ٢ ١ ٢ ١ ٢

بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

٣ ٤ ١ ٢ ١

لِلۡعُسۡرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿١١﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا

٢ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ١ ٢

لَلۡهُدٰى ﴿١٢﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا

٣ ١ ٢ ٣ ٤ ١ ٢

تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿١٥﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾

٣ ١ ٢ ١ ٢ ٣

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع

ع ۱۷/۲۱

اٰيَاتُهَا ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۱۸/۱

اٰیاتُها ٨ | (٩٤) سُوۡرَةُ الشَّرۡحِ مَكِّیَّةٌ (١٢) | رُكُوۡعُها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۝١ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۝٢
١ ٢ ٣ ٤ ١ ٢ ٣

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۝٣ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ
١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢

الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغۡتَ
٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢

فَانۡصَبۡ ۝٧ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ۝٨ ع ع ٨ ١٩
٣ ١ ٢ ٣

اٰیاتُها ٨ | (٩٥) سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَكِّیَّةٌ (٢٨) | رُكُوۡعُها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۝١ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۝٢ وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۝٣
١ ٢ ١ ٢ ١

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ١ ٢ ٣

سٰفِلِيۡنَ ۝٥ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ

اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ۝٧

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ۝٨ ع

ع۲۸

اٰيَاتُهَا ١٩ | (٩٦) سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١) | رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۝٢

اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۝٣ الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ

مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ۝٥ كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۝٦ اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ۝٧

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ۝٨ اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ۝٩ عَبۡدًا اِذَا

صَلّٰى ۝١٠ اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ۝١١ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰى ۝١٢

أَرَءَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰٓ ﴿١٣﴾ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ ٱللَّهَ يَرَىٰ ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِن

لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًۢا بِٱلنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ

نَادِيَهُۥ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ ٱلزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَٱسْجُدْ وَٱقْتَرِب ۩ السجدة ﴿١٩﴾ ع السجدة ١٩ ٢١ ١٣٠

رُكُوعُهَا ١	(٩٧) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥)	اٰيَاتُهَا ٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ﴿٢﴾

لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع ع ٥ الثلث ٢٢

اٰیَاتُهَا ۸ (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ؑ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۴

اٰیَاتُهَا ۸ | (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّةٌ (۹۳) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ

رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا ﴿۵﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّیُرَوْا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ﴿۷﴾

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ؑ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۴

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّیَّةٌ (۱۴) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۝۳

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱ ع

ع ۲۵

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّیَّةٌ (۳۰) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ یَوْمَ

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ ع ۱۱/۲۲

اٰيَاتُهَا ٨ — (١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨ ع ۸/۲۷

اٰيَاتُهَا ٣ (١٠٣) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٣) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
١ ١ ٢ ٣ ١ ٢

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ع
٣ ۴ ۵ ٦ ٧

ع ١-٢٨

اٰيَاتُهَا ٩ (١٠۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٢) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢
١ ٢ ١ ٢ ٣

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا ؕ لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴
١ ٢ ٣ ۴ ١ ٢ ٣

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ
١ ٢ ٣ ١ ١ ٢

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩ ع
٣ ١ ٢ ١ ٢

ع ١-٢٩

اٰيَاتُهَا ۵ | (١٠۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (١٩) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع ع۵ ۳۰ ۱

اٰيَاتُهَا ٤ | (١٠٦) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (٢٩) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوْا

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع ع۴ ۳۱ ۱

اٰیَاتُھَا ۷ | (۱۰۷) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ (۱۷) | رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝۱ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲
۱ ۲ ۳ ۱ ۲

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ
۱ ۲ ۳ ۱ ۱ ۲ ۳

ع۷ ۱ ۳۲ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷
۴ ۵ ۱ ۲ ۳ ۱

اٰیَاتُھَا ۳ | (۱۰۸) سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۵) | رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝۲
۱ ۲ ۱ ۲ ۳

ع۳ ۱ ۳۳ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳
۱ ۲ ۳

اٰیَاتُهَا ٦ | (١٠٩) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٨) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع

اٰیَاتُهَا ٣ | (١١٠) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٤) | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ج
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع

آیَاتُهَا ٥ | (١١١) سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦) | رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَآ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَا لُهٗ وَمَا

كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامۡرَاَتُهٗ

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ﴿٤﴾ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ع ٥ ٣٦ ١

آیَاتُهَا ٤ | (١١٢) سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) | رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمۡ يَلِدۡ

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع ٤ ٣٧ ١

آیَاتُھَا ۵	(۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰)	رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ
۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴
۳ ۴ ۵ ۱ ۲ ۳

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع ١ ٥ ٣٨
۱ ۲ ۳ ۴ ۵

آیَاتُھَا ۶	(۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱)	رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
۱ ۲ ۳ ۱ ۱

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
۱ ۲ ۱ ۲ ۳

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع ١ ٦ ٣٩
۴ ۱ ۲